نورِ ہدایت

القرآن

''بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو معبود بنا رکھا ہے اور باوجود جاننے بوجھنے کے (گمراہ ہورہا ہے تو) اللہ نے (بھی) اس کو گمراہ کر دیا۔ اور اس کے کانوں اور دل پر مہر لگا دی اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا۔ اب اللہ کے سوا کون اس کو راہ پر لا سکتا ہے؟ تو کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے۔'' (الجاثیہ:۲۳)

الحدیث

''جب تمہارے امراء تم میں بہترین لوگوں میں سے ہوں اور تمہارے مال دار تم میں سب سے سخی ہوں اور تمہارے معاملات تمہارے مابین مشورہ سے ہوں تو زمین کی پشت تمہارے لیے اس کے پیٹ سے بہتر ہے اور اگر تمہارے امراء تم میں سے بدترین لوگوں میں سے ہوں اور تمہارے مال دار تم میں سب سے زیادہ بخیل (کنجوس) ہوں اور تمہارے معاملات عورتوں کے سپرد ہوں تو زمین کا پیٹ تمہارے لیے اس کی پشت سے بہتر ہے۔''

(ترمذی، کتاب الفتن:۲۲۶۷)

الآثار

بادشاہوں کا زوال

''دنیا میں حق و صداقت کی آواز کبھی تاج و تخت یا ایوان و محل سے نہیں اٹھتی، بلکہ ہمیشہ اس کا سرچشمہ ویران جنگلوں، چٹیل چٹانوں اور سنسان صحراؤں کے اندر رہا ہے اور یہ بھی ''اُس شاہد عجائب پسند'' کا عجیب وغریب کرشمہ ہے کہ ہمیشہ شکستگی اور افتادگی ہی کو محبوب رکھتا ہے، اپنا گھر بھی بناتا ہے تو ٹوٹے ہوئے زخمی دلوں میں، اپنی آواز بھی سناتا ہے تو کانٹے پڑے ہوئے خشک ہونٹوں کے ذریعے، پھر اپنے حسن و جمال کی جلوہ گاہ بھی بنائے گا تو تاریک غاروں میں، شکستہ دیواروں اور پھٹی ہوئی چٹائیوں کو...... اگر ''وہ'' نہیں ہے تو آخر کون ہے؟ جس کا ہاتھ گلیم فقر و مسکینی سے نکلتا ہے اور بادشاہوں کے تخت و تاج الٹ کر رکھ دیتا ہے۔ چند بے نوا فقیروں کو تھام لیتا ہے اور وہ لاکھوں دلوں کو دنیا کی بڑی بڑی قوتوں کے تسلط سے نکال کر اس کے آگے سربسجود کرا لیتے ہیں۔''

(امام الہند مولانا ابوالکلام آزاد رحمہ اللہ)